تمہید ایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

مُصنّف : اعلیحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
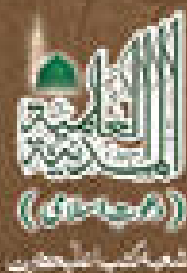
تمہیدُ الایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

از: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ و تقدیم: مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

نام کتاب : تمہید ایمان مع حاشیہ ایمان کی پہچان

مصنف : امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینة العلمية)

اشاعت : ۴ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ، 8 جولائی 2008ء

اشاعت : ۱۴۳۱ھ، 2010ء تعداد: 9000

اشاعت : ۱۴۳۲ھ، 2011ء تعداد: 12000

اشاعت : ۱۴۳۳ھ، 2012ء تعداد: 5000

اشاعت : ۱۴۳۴ھ، 2013ء تعداد: 6000

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون: 058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

گڑھنے پر قدرت پائی ۶۰؎ بلکہ کہا تو یہ کہ ”میں مباحثہ کے واسطے نہیں آیا، نہ مباحثہ چاہتا ہوں، میں اس فن میں جاہل ہوں اور میرے اساتذہ بھی جاہل ہیں معقول بھی کردیجئے ۶۱؎ میں تو وہی کہے جاؤں گا۔“

وہ سوالات اور اس واقعہ کا مفصل ذکر بھی جبھی ۱۵ جمادی الآخرۃ ۱۳۲۳ھ کو چھاپ کر سَرْغنہَ واَتبَاع ۶۲؎ سب کے ہاتھ میں دے دیا گیا، اِسے بھی چوتھا سال ہے صدائے برنخاست ۶۳؎۔ ان تمام حالات کے بعد وہ انکاری مکر ایسا ہی ہے کہ سرے سے یہی کہہ دیجئے کہ اللہ ورَسُول کو یہ دشنام دہندہ لوگ دنیا میں پیدا ہی نہ ہوئے، یہ سب بناوٹ ہے۔ اس کا علاج کیا ہوسکتا ہے، اللہ تعالی (عزوجل) حیا دے۔

مکرِ پُنجم

جب حضرات کو کچھ بن نہیں پڑتی، کسی طرف مفر ۶۴؎ نظر نہیں آتی اور یہ توفیق اللہ واحِد قہار نہیں دیتا کہ توبہ کریں اللہ تعالی (عزوجل) اور محمد رَسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں جو گستاخیاں بکیں، جو گالیاں دیں، ان سے باز آئیں جیسے گالیاں چھاپیں ان سے رجوع ۶۵؎ کا بھی اعلان دیں کہ رَسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: ”اِذَا عَمِلْتَ سَیِّئَةً فَاَحْدِثْ عِنْدَهَا تَوْبَةً اَلسِّرَّ بِالسِّرِّ وَالْعَلاَنِيَّةَ بِالْعَلاَنِيَّةِ“۔ ترجمہ: ”جب تو بدی کرے تو فوراً توبہ کر، خفیہ کی خفیہ اور علانیہ کی علانیہ“ (رواہ الامام احمد فی الزھدو الطبرانی فی الکبیر

۶۰؎ کوئی دوسرا مطلب نہ بنا سکے۔ ۶۱؎ عقلاً ثابت بھی کردیں کہ میں غلط ہوں (استغفر اللہ یہ ہٹ دھرمی)۔ ۶۲؎ چیلوں۔ چمچوں۔ ۶۳؎ کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ ۶۴؎ بھاگنے یا فرار ہونے کی جگہ۔ بھاگنے کا راستہ۔ ۶۵؎ توبہ۔